

## 85667- طواف افاضہ بھول گیا اور واپس اپنے ملک چلا گیا جہاں سے واپس کہ آنا ممکن نہیں

### سوال

میرے ماموں عمر رسیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ نابینا بھی ہیں، انہوں نے چار برس قبل حج کیا لیکن اس میں طواف افاضہ کرنا بھول گئے، اور طواف وداع کرنے پر بھی قادر نہ رہے، چنانچہ انہیں اپنے اپنے ملک کرنے کے لیے کیا کرنا ہوگا، کیا وہ اپنا طواف افاضہ کرنے کے لیے کسی دوسرے شخص کو وکیل بن سکتے ہیں؟

### پسندیدہ جواب

اول :

طواف افاضہ ارکان حج میں سے ایک رکن ہے، محروم شخص طواف افاضہ کیلئے بغیر حلال نہیں ہو سکتا، اس لیے آپ کے ماموں ابھی تک احرام کی حالت میں ہی ہیں، اس لیے ان پر درج ذیل امور واجب ہیں:

1- طواف افاضہ کرنے تک وہ بیوی سے جماع کرنے سے اجتناب کریں، حتیٰ کہ طواف افاضہ کر کے احرام سے تخلی اکبر کر لیں۔

اور اگر اس نے بے علمی میں جماع کریا ہے تو وہ ابھی تک احرام کی حالت میں ہی ہیں، اور اس پر کچھ گناہ نہیں، اب اسے جماع کرنے سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

2- مکہ جا کر طواف افاضہ کریں۔

اور اس کے مسحیب ہے کہ وہ عمرہ کے لیے مکہ جائے اور عمرہ سے فارغ ہو کر بال منڈوانے کے بعد طواف افاضہ کرے، یہ اس لیے ہے تاکہ وہ مکہ میں بغیر احرام داخل نہ ہو

دیکھیں: مجموع فتاویٰ ابن عثیمین (23/194)۔

3- رہا طواف وداع کا مسئلہ توجیب طواف افاضہ سے فارغ ہو اور کہ سے فوراً واپس آجائے تو طواف افاضہ ہی طواف وداع کے لیے بھی کافی ہو جائے گا۔

دوم :

اس کے لیے طواف اضافہ کرنے کے لیے اپنا وکیل بنانا بائز نہیں؛ کیونکہ طواف افاضہ رکن ہے، چنانچہ اس میں نیابت نہیں ہو سکتی۔

لیکن اگر بیماری کی وجہ سے یا پھر مالی بنا پر وہ مکہ نہیں آ سکتا تو بعض اہل علم اسے محصر کے حکم میں شمار کرتے ہیں، چنانچہ وہ اپنی جگہ پر ہی ایک بحراذن کر کے فقراء و مسَاکین میں تقسیم کر دے، تو اس طرح وہ احرام سے حلال ہو جائیگا، اس کے بعد اس کے ذمہ کچھ لازم نہیں۔

لیکن اگر اس کا یہ حج فرضی تھا تو وہ ادا نہیں ہوا بلکہ اس کے ذمہ باقی ہے؛ کیونکہ اس کا یہ حج مکمل ہی نہیں ہوا، اس لیے جب بھی اس میں حج کرنے کی استطاعت ہوگی اس پر حج کرنا فرض ہے۔

الرطبی "اسنی المطالب" کے حاشیہ میں لکھتے ہیں:

بلقینی نے استنباط کیا ہے کہ : اگر حاضرہ عورت طواف افاضہ نہ کر سکے اور طہر تک اس کا وہاں رہنا بھی ممکن نہ ہو اور وہ بغیر طواف کیے اپنے ملک واپس آجائے تو وہ احرام کی حالت میں ہی ہے، اور اس کے پاس نفقہ بھی ختم ہو چکا ہو، اور اس کا بیت اللہ تک جانا بھی ممکن نہ رہے تو وہ محشر کی طرح ہی ہے، چنانچہ وہ نیت کے ساتھ حلال ہو جائیگی اور بحرانع کر کے بال کٹا لے "انتہی".

دیکھیں : حاشیہ اسنی الطالب (529/1).

اور مغنى الحاج (314/2) اور نحایۃ الحاج (317/3) میں بھی ایسے ہی ہے.

واللہ اعلم.